حفیظ جالندھری
(1900ء-1982ء)

ہلالِ استقلال

یہ استقلال کا پرچم ہے ، استحکام کا پرچم
شہیدوں غازیوں کے ہاتھ سے ، انعام کا پرچم
ہلالی خنجر ، انگشتِ شہادت کا اشارا ہے
یہ سیف اللہ کا پر تو ، فلک پر آشکارا ہے
ہلالِ خنجر قومی عطیہ ہے شہیدوں کا
جو خود قربان ہو کر ، بھر گئے دامن نویدوں کا
حسینؓ ابن علیؓ کے اسوہ مردانہ کا پرچم
برائے شمعِ ملت ، سوزشِ پروانہ کا پرچم
محمد ابنِ قاسمؒ کے سحابِ جُود کا پرچم
یہ طارقؒ کا ، صلاح الدینؒ کا ، محمودؒ کا پرچم
یہ پرچم ہے نشاں ، عالم میں فتح و کامرانی کا
زمیں پر ابرِ رحمت ہے ، نویدِ آسمانی کا
یہ پرچم ہے روایاتِ عظیم الشان کا پرچم
یہی پرچم ہے استقلالِ پاکستان کا پرچم

مشق

-1 نظم "ہلال استقلال" کے متن کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر سوال کے درست جواب کے شروع میں "✓" کا نشان لگائیں۔

-i شاعر نے کسے "زمین پر ابر رحمت" کہا ہے؟

ا۔ ہلالی پرچم کو
ب۔ مال و دولتِ دنیا کو
ج۔ اشاعتِ اسلام کو
د۔ خوش حالی کو

ii- ''سیف اللہ'' سے شخصیت مراد ہیں:

ا۔ طارقؒ بن زیاد

ب۔ محمودؒ غزنوی

ج۔ خالدؓ بن ولید

د۔ صلاح الدین ایوبیؒ

iii- ''ہلالِ خنجرِ قومی'' کن کا عطیہ ہے؟

ا۔ مجاہدوں کا

ب۔ شہیدوں کا

ج۔ سیاست دانوں کا

د۔ فوجی جرنیلوں کا

2- اس نظم کے اشعار میں شامل تلمیحات کی الگ الگ وضاحت کریں۔

3- مندرجہ ذیل تراکیب کی وضاحت کریں۔

انگشتِ شہادت، ہلالِ خنجرِ قومی، شمعِ ملت، سحابِ جُود، فتح وکامرانی، ابرِ رحمت، نویدِ آسمانی، اُسوۂ مردانہ۔

4- اس نظم کا خلاصہ لکھیں جو دس سطور سے زیادہ نہ ہو۔

5- اس نظم میں سے اپنے تین پسندیدہ اشعار منتخب کریں انھیں اپنی ڈائری میں لکھیں اور ٹیوٹوریل گروپ میں پڑھ کر سنائیں۔